جب تم میں سے کوئی فجر کی دو سنتیں پڑھے تو اسے چاہیے کہ اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جائے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی فجر کی دو سنتیں پڑھے تو اسے چاہیے کہ اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جائے۔ مروان بن حکم نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا مسجد تک چلنا کافی نہیں ہے جب تک کہ داہنی کروٹ پر نہ لیٹے؟ عبید اللہ کی روایت میں ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:نہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ جب اس بات کا علم ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ہوا تو فرمایا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کثرت سے حدیثیں روایت کی ہیں۔ تو ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا: کیا آپ ان کے کسی قول کی تردید کرتے ہیں؟ فرمایا: نہیں (بات یہ ہے کہ) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جرأت کی اور ہم نے خوف کیا۔ جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر پہنچی تو انہوں نے فرمایا: ”اس میں میرا کیا قصور ہے کہ میں نے یاد رکھا اور وہ بھول گئے۔“

[صحیح] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔]

حدیث میں اس بات کا بیان ہے کہ فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد فرض نماز کی اقامت تک دائیں کروٹ پر لیٹنا مسنون ہے۔ دائیں جانب کی تخصیص میں حکمت یہ ہے کہ انسان گہری نیند نہ سوجائے، کیونکہ دل انسان کے بائیں طرف ہوتا ہے لہٰذا اس حالت میں انسان کا دل لٹکا ہوا رہتا ہے اور قرار وسکون نہیں حاصل ہوتا ہے ، اور جب بائیں کروٹ پر لیٹتا ہے تو وہ مکمل راحت اور سکون میں ہوتا ہے اسی لئے گہری نیند سوجاتا ہے۔

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY